قواعد داخلہ

مع درخواست فارم

برائے

ڈپلومہ اِن انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر

بیچ برائے سال

2014-16

زیرِ نگرانی:

مرکزالمعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر

پاٹلی پترانگر مسجد، اوشیواڑہ، نیولنک روڈ، جوگیشوری (مغرب)، ممبئی۔۱۰۲، انڈیا

سینٹرز:

☆مرکز اسلامی ایجوکیشن اینڈریسرچ سینٹر، انکلیشور، گجرات

☆جامعہ جلالیہ، ہوجائی، آسام

☆معہد الدراسات العلیا، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دلی

☆المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد، آندھراپردیش

مرکزالمعارف ایجو کیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ممبئی

مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر ممبئی، مرکز المعارف (NGO) ہوجائی، آسام، کا قائم کردہ ایک اہم ادارہ ہے۔ یہ صرف ہندوستان کا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کا ایک منفرد تعلیمی اور تربیتی ادارہ ہے۔ مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر ممبئی اور اس سے منسلک اداروں کے اہم مقاصد یہ ہیں:

۱ دینی مدارس اور جامعات سے فارغ التحصیل طلبہ کو انگریزی زبان و ادب، کمپیوٹر اور انٹرنٹ کی تعلیم دینا

۲ انگریزی زبان میں تحریر اور تقریر کے ذریعہ دین اسلام کا دفاع اور تبلیغ و اشاعت کرنا

۳ انگریزی صحافت میں معتبر اور باصلاحیت علماء کی ٹیم تیار کرنا

۴ علماء کا ایک ایسا گروپ تیار کرنا جو وقت اور ملت کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور جدید طریقہ تحقیق و تصنیف پر قادر ہو

۵ ایسے علماء کو تیار کرنا جو وقت کے تقاضوں کے مطابق تعلیمی، سماجی، ملّی اور مذہبی میدانوں میں مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کر سکیں

ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر کا نصاب

'ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر' دوسالہ کورس ہے۔ سال اول میں انگریزی زبان پر تحریر اً وتقریراً توجہ دی جاتی ہے جبکہ دوسرے سال میں زبان کے ساتھ ساتھ انگریزی ادب اور عربی انگلش ترجمہ پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ نصاب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نصاب برائے سالِ اول:

(۱) انگلش ٹیکسٹ بک (پہلی کلاس سے دسویں تک)

(۲) انگلش گرامر اور انشاء (گرامر، انشاء، خطوط، درخواست)

(۳) انگلش اردو ترجمہ (انگلش - اردو - اردو - انگلش)

(۴) دعوہ اسٹڈیز (اسٹڈیز ان اسلام، قرآن کریم کی منتخب سورتیں اور آیتیں اور منتخب احادیث مع انگلش ترجمہ)

(۵) انگلش ہینڈ رائٹنگ (تحریری مشق)

(۶) اسپوکن انگلش (تقریر، مکالمہ، مباحثہ، بات چیت، ترجمانی)

(۷) جنرل اسٹڈیز (حساب، جغرافیہ، سائنس)

(۸) مطالعہ (انگریزی زبان میں متوسط ضخامت (۱۵۰-۱۰۰) کی دو کتابیں)

نصاب برائے سال دوم:

(۱) انگلش ٹیکسٹ بک (گیارہویں کلاس سے بی اے تک)

(۲) انشاء و مضمون نگاری (اسلامی، معاشرتی، سیاسی وغیرہ)

(۳) انگلش عربک ترجمہ (انگلش - عربی ، عربی - انگلش ترجمہ)

(۴) انگلش اردو ترجمہ (انگلش اردو ، اردو انگلش)

(۵) دعوہ اسٹڈیز (اسٹڈیز ان اسلام، مختلف ادیان کا تقابلی مطالعہ اور مذہب اسلام پر کیے جانے والے اعتراضات اور جوابات پر منتخب مضامین)

(۶) اسپوکن انگلش (تقریر، مکالمہ، مباحثہ، بات چیت، ترجمانی)

(۷) عربی بول چال (تقریر، مکالمہ، مباحثہ، بات چیت، ترجمہ)

(۸) کمپیوٹر اور انٹرنیٹ (DTP, Photoshop, Internet etc.)

(۹) جنرل اسٹڈیز (جغرافیہ، سائنس، سیاسیات، معاشیات اور عام معلومات)

(۱۰) مطالعہ (انگریزی زبان میں متوسط ضخامت (۲۵۰-۲۰۰) کی دو کتابیں)

تدریسی طریقہ کار

مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر اوراس سے منسلک اداروں میں تدریسی سال کا آغاز دس شوال سے ہوکر پچیس شعبان کو ختم ہوتا ہے۔ دورانِ سال سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ امتحانات اور ماہانہ ٹیسٹ بھی ہوتے ہیں۔ ان اداروں کے امتحانات کے ہر پرچہ میں پاس ہونے کے لیے پچاس فیصد نمبرات حاصل کرنا ضروری ہے۔ یعنی تینوں امتحانات (سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ) کے ہر ایک مضمون میں کم از کم پچاس فیصد نمبرات ہونے ضروری ہیں۔ سالانہ امتحان میں تینوں امتحانات کے نمبرات کو ایک ساتھ جوڑ کر طلبہ کو نتائج دیے جاتے ہیں۔

امتحانات کے سلسلہ میں کچھ مختصر بنیادی اصول درج ذیل ہیں:

(۱) سال اول میں سالانہ امتحان کے تین یا زائد پرچوں میں یا تینوں (سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ) امتحانات کے تمام پرچوں میں مجموعی طور پر ایک چوتھائی میں فیل ہونے والے کو ناکام شمار کیا جائے گا اور اس کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

(۲) سال دوم کے سالانہ امتحان میں چار یا چار سے زائد پرچوں میں یا دونوں سالوں کے تمام پرچوں کے ایک چوتھائی میں فیل ہونے کی صورت میں نہ تو ضمنی امتحان ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کی سند دی جائے گی۔

(۳) سال دوم کے سالانہ امتحان میں تین پرچوں میں فیل ہونے کی صورت میں ضمنی امتحان کا موقع دیا جائے گا اور پاس ہونے کی صورت میں ہی سرٹیفیکٹ کے مجاز ہوں گے۔

(۴) دونوں سالوں کے کسی بھی امتحان (سہ ماہی/ششماہی/ سالانہ) کے تین یا تین سے زیادہ پرچوں میں فیل ہونے کی صورت میں فیل طالب علم کے خلاف ادارہ کارروائی کرسکتا ہے اور داخلہ بھی منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

(۵) ہر سال کے مجموعی گھنٹوں میں پچیس (۲۵) فیصد غیر حاضری کی صورت میں سالانہ امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی اور داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

نوٹ: یاد رہے کہ ان اداروں میں کسی بھی ناکامی کی صورت میں نہ تو سال کا اعادہ ہوگا اور نہ ہی ترقی ہوگی۔

فریضہ تبلیغ اور اصلاح

دین اسلام کی اشاعت ہر مسلمان خصوصاً ایک عالم دین کا اہم فریضہ ہے۔ اس فریضہ کی ادائیگی کے لیے پہلے خود اپنی اصلاح ضروری ہوتی ہے۔ چنانچہ مرکز المعارف اوراس سے منسلک اداروں میں تعلیم وتعلم کے علاوہ ذاتی وشخصی اصلاح وتربیت پر بھی پوری توجہ دی جاتی ہے۔ نماز با جماعت کا اہتمام اور تلاوت قرآن کا نظم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح دونوں سالوں میں ہر طالب علم کے لیے تبلیغی جماعت میں سالانہ چلہ اور ماہانہ تین روز کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ سالانہ چلہ اور تین روزہ جماعت کا رخ اور وقت ادارہ کے ارکان جماعت کے ذمہ داران سے ملکر طے کرتے ہیں۔ ادارہ اپنی صوابدید اور سہولت کے مطابق جماعت میں جانے والے مستحق طلبہ کا مالی تعاون بھی کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً دعوتی تربیتی کیمپ بھی لگائے جاتے ہیں جس میں تمام طلبہ کی شرکت لازمی ہوتی ہے۔

چوبیس گھنٹے کی مشغولیات

مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر ممبئی اوراس سے منسلک اداروں میں فجر کی نماز کے بعد قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ پھر مورننگ اسمبلی ہوتی ہے جس میں ہر طالب علم کا حاضر ہونا لازمی ہے۔ اسباق کے اوقات کے تین سیشن ہیں۔ پہلا سیشن صبح ۹/۸ سے لیکر ایک بجے تک اسباق کے لئے مخصوص ہے، دوسرا سیشن ڈھائی بجے سے عصر کی اذان تک چلتا ہے۔ جسمیں اسباق کے علاوہ، کمپیوٹر کلاس اور ٹوٹوریل (جس میں طلبہ اساتذہ کی نگرانی میں ہوم ورک کرتے ہیں) ہوتا ہے۔ عصر سے مغرب تک چھٹی رہتی ہے۔ مغرب سے عشاء تک تیسرے سیشن میں بھی درس ہوتا ہے۔ بعد عشاء تا ساڑھے گیارہ بجے طلبہ ہوم ورک کرتے ہیں جس میں ان کا درسگاہ میں حاضر رہنا ضروری ہے۔ خیال رہے کہ تعلیمی اوقات کے دوران کسی سے ملاقات، ٹیلی فون یا کسی بھی غیر تعلیمی امور کی قطعاً اجازت نہ ہوگی۔

چھٹی

سال میں صرف ایک بار چھبیس شعبان سے نوشوال تک (ڈیڑھ مہینے کی چھٹی) ہوتی ہے۔ ہفتہ کی چھٹی جمعہ کو ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ اور کوئی چھٹی نہیں۔

اہم اصول وضوابط

(۱) مرکز المعارف اور اس سے منسلک سبھی ادارے مسلکِ اہل سنت والجماعت پر کاربند اور علمائے دیوبند کو عقائد وعمل میں اپنا رہنما مانتے ہیں۔

(۲) کوئی طالب علم دوران تعلیم بلا عذر گھر نہیں جاسکتا۔ عذر کی صورت میں آفس سے پیشگی تحریری اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(۳) بغیر تحریری اجازت کے ادارہ سے باہر جانا جرم ہے اور اطلاع کے بغیر ایک ہفتہ تک ادارہ سے غیر حاضر ہونے کی صورت میں داخلہ منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

(۴) بیماری کی صورت میں کسی مستند ڈاکٹر کے سرٹیفکٹ کے بعد ہی رخصت کی درخواست قابل اعتناء ہوگی۔

(۵) تعلیمی اوقات میں طلبہ کو فون پر بلایا نہیں جائے گا۔

(۶) ملاقاتیوں کی زیادہ آمد ورفت ممنوع ہے، خلاف ورزی کی صورت میں تنبیہ کے بعد عدم تعمیل کی صورت میں کارروائی کی جاسکتی ہے۔

(۷) ادارہ طلبہ کے مہمانوں کے قیام وطعام کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ نیز تعلیمی اوقات میں ان کو طلبہ سے ملاقات کی اجازت نہ ہوگی۔

(۸) تمام طلبہ کا ایک یونیفارم ہوگا جو سفید کرتہ، سفید پاجامہ اور سفید گول ٹوپی پر مشتمل ہوگا۔

(۹) جو طالب علم خلافِ شرع وضع قطع اختیار کرے گا اسے پہلے زبانی طور پر پھر تحریری شکل میں تنبیہ کی جائے گی نیز عدم تعمیل کی صورت میں اسکا اخراج کردیا جائے گا۔

(۱۰) مرکز المعارف اور اس سے منسلک سبھی ادارے کی دفتری زبان انگریزی ہے البتہ مجبوری کی صورت میں آپ عربی بول سکتے ہیں۔

(۱۱) کسی طالب علم کو ٹیوشن، امامت یا کسی دوسری سرگرمی میں شرکت کی مطلقا اجازت نہ ہوگی۔

(۱۲) دوران تعلیم ادارہ سے پیشگی اطلاع اور اجازت کے بغیر نہ تو کوئی ادارہ قائم کرسکتے ہیں اور نہ ہی کسی ادارے کے ممبر ہوسکتے ہیں۔

(۱۳) ہر طالب علم پر اساتذہ وذمہ داران کا احترام لازم ہوگا۔

(۱۴) وقتاً فوقتاً ناظم دار الاقامہ (وارڈن) کی جانب سے دی گئی ہدایات پر ہر طالب علم کو عمل کرنا لازم ہوگا۔

(۱۵) لڑائی، جھگڑا، گالی گلوج اور شور وغل سے بالکل اجتناب کرنا ہوگا۔

(۱۶) ہفتہ واری چھٹی جمعہ کی فجر سے مغرب تک ہوگی، اس دوران دور جانے کی صورت میں تحریری اجازت لینا ہوگا اور مغرب کے فوراً بعد ادارہ میں حاضر ہونا ضروری ہوگا۔

(۱۷) سال اول میں طلبہ کیلئے کمپیوٹر استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۱۸) دوسالہ تعلیمی کورس کی تکمیل کے بعد کامیابی کی صورت میں ہی کوئی طالب علم سرٹیفکیٹ کا مجاز ہوگا۔

(۱۹) کورس کی تکمیل کے بعد کسی کو ملازمت فراہم کرنے کی ذمہ داری ادارہ پر نہ ہوگی البتہ جن طلبہ کو ادارہ اپنی صواب دید پر منتخب یا مبعوث کرنا چاہے گا ان سے انفرادی طور پر بات کی جائے گی۔

(۲۰) مرکز المعارف اور اس سے منسلک سبھی ادارے دستورِ ہند پر یقین رکھتے ہیں؛ اس لیے کسی بھی طالب علم کے خلاف قانون اور سماج مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کو قطعا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں ادارہ کو سخت قانونی کارروائی کا اختیار ہوگا۔

(۲۱) پاسپورٹ یا کسی سرکاری یا غیر سرکاری دستاویز میں ادارہ کا پتہ استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی البتہ ناگزیر حالات میں پیشگی تحریری اجازت لینا ضروری ہوگا۔

(۲۲) داخلہ ہونے کی صورت میں داخلہ فارم کے ساتھ کوئی ایک تصدیق نامہ مثلاً عالمیت یا فضیلت کی سند، راشن کارڈ، آدھار کارڈ، الیکشن آئی کارڈ، پاسپورٹ، برتھ سرٹیفکیٹ، ڈرائیونگ لائیسنس وغیرہ کی اصل کاپی منسلک کرنا ضروری ہوگا۔

(۲۳) مرکز المعارف اور اس سے منسلک اداروں میں ملٹی میڈیا موبائل فونز (کیمرہ، انٹرنیٹ، انڈرائیڈ اور دیگر اپلی کیشنز والا موبائل، لیپ ٹاپ یا ٹیبلیٹ وغیرہ) کے استعمال کی قطعی اجازت نہ ہوگی، خلاف ورزی کرتے ہوئے پکڑے جانے کی صورت میں طالب علم کا اخراج ہوجائیگا اور پھر کسی قسم کی کوئی معذرت قبول نہیں کی جائیگی۔ سادا غیر تصویری موبائل رکھنے کی اجازت ہے، لیکن کسی بھی اجتماعی عمل کے اوقات (تعلیم، مطالعہ، کھانا، سونا اور پروگرام وغیرہ) میں اسکا استعمال بھی ممنوع ہے۔

سہولیات برائے طلبہ

(۱) قیام وطعام اور تعلیم وتعلم کے حوالے سے حتی المقدور، جملہ سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ نصاب کی کتابیں، ضروری کاغذات کا زیراکس، نوٹ بکس اور قلم وغیرہ کا نظم طالبِ علم کے ذمہ ہوگا۔

(۲) قیام کے لیے ادارہ کمرہ، بیڈ، گدا اور تکیہ فراہم کرے گا۔ بیڈ شیٹ اور تکیہ کے غلاف کا انتظام طالب علم کو خود کرنا ہوگا۔

(۳) طعام میں ہمارے یہاں ناشتہ، دوپہر اور شام کا کھانا مہیا کیا جائیگا۔ نیز صبح کے سیشن میں وقفہ کے دوران چائے بسکٹ کا بھی نظم ہوگا۔ ان شاء اللہ

(۴) طلبہ کی تقریری صلاحیتیں اجاگر کرنے کے لیے آڈیو اور ویڈیو پروگرامز بھی کیے جائیں گے۔

(۵) انگریزی زبان سے مناسب واقفیت کے بعد، طلبہ انگریزی زبان میں ہفتہ واری پروگرام کریں گے، مائک اور متعلقہ ضروریات کی فراہمی من جانب ادارہ ہوگی۔

(۶) گاہے بہ گاہے طلبہ کے لیے مختلف موضوعات، مثلاً سائنس، جغرافیہ، ریاضی، معاشیات وغیرہ فنون کے ماہرین کی خدمات فراہم کرائی جائیں گی۔

(۷) تعلیمی کانفرنس، تہذیبی وثقافتی پروگرامز اور تربیتی کیمپ وغیرہ میں طلبہ ذمہ داران کی اجازت سے شریک ہوسکیں گے۔ پروگرام کی تحریری رپورٹ بھی پیش کرنا ہوگی۔

(۸) مرکز المعارف اور اس سے منسلک سبھی ادارے اس کورس کے لئے طلبہ سے کوئی فیس نہیں لیں گے۔ ان شاء اللہ

مرکز المعارف کے ارباب حل وعقد اور اس سے منسلک ادارہ کو بوقت ضرورت مذکورہ نکات میں اپنی صواب دید کے مطابق بلا کسی پیشگی اطلاع کے ترمیم وتنسیخ کا اختیار ہوگا۔

ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر کورس میں داخلہ کا طریقہ کار

'**ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر**' کورس میں داخلہ کے لیے مقابلہ جاتی امتحان ہوتا ہے۔ امتحان کے کل سو نمبرات (۵۰ تحریری اور ۵۰ تقریری) ہوتے ہیں۔ تحریری امتحان میں ۲۰ سے ۲۵ سوالات پر مشتمل ایک پرچہ ہوتا ہے جس کی مدت دو گھنٹے ہوتی ہے۔ اس پرچے کے سوالات مختلف فنون جیسے قرآن وتفسیر، حدیث، فقہ، عربی زبان، عربی اور اردو مضمون نگاری اور معلومات عامہ وغیرہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ تقریری امتحان پانچ حصوں میں ہوتا ہے جو اس طرح ہیں:

۱ عربی زبان وادب

۲ قرآن وحدیث

۳ فقہ

۴ معلومات عامہ

۵ انٹرویو اور وضع قطع

نوٹ: یاد رہے کہ '**ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر**' کے لیے صرف امتحان داخلہ میں طالب علم کا مجموعی طور پر پاس ہونا ہی ضروری نہیں بلکہ کورس کی محدود سیٹوں کے لیے کامیاب طلبہ کے درمیان تقابل کے بعد ہی انتخاب عمل میں آتا ہے۔

اہلیت

اس کورس کے 'امتحان داخلہ' میں وہی طلبہ شرکت کے مجاز ہیں جو کسی معتبر مدرسہ یا جامعہ سے فارغ التحصیل ہوں یا سال رواں عالمیت/فضیلت (بخاری، مسلم ودیگر کتب صحاح ستہ) کے امتحان میں شرکت کرنے والے ہوں۔ امتحان داخلہ میں سوالات انہیں مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں جو درس نظامی کے عام مدارس اور جامعات کے عالمیت/فضیلت کورس میں پڑھائے جاتے ہیں۔

امتحان داخلہ کے نتائج

تحریری امتحان ۱۵/ مئی ۲۰۱۴ء مطابق ۱۵/ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ بروز جمعرات تین بجے سے پانچ بجے تک جامعۃ الشیخ حسین احمد المدنی، دیوبند میں منعقد ہوگا، اور تحریری امتحان کے تمام کامیاب طلبہ کو اگلے ہی دن یعنی جمعہ کو تقریری امتحان کے لئے بلایا جائیگا ان شاء اللہ ☆ اور دونوں امتحانات کے کامیاب طلبہ کی فہرست ۲۰/ جمئی کو ممبئی، دہلی، گجرات، آسام اور حیدرآباد کے سینٹرز میں نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائیگی نیز ویب سائٹ www.deoband.net پر بھی اس کو دیکھا جاسکتا ہے۔ ☆ مندرجہ ذیل کسی بھی ادارہ میں داخلہ کیلئے تحریری وتقریری دونوں امتحانات میں کامیاب ہونا لازمی ہوگا۔ کورس کے لیے منتخب طلبہ کے علاوہ ایک فہرست (ویٹنگ لسٹ) ان طلبہ کی ہوگی جن کو منتخب طلبہ کی عدم حاضری کی صورت میں موقع دیا جائے گا۔

طلبہ کی تعداد

ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر کورس کے لیے داخلہ امتحان ہندوستان بھر کے چار سینٹرز کے کل (۶۵) سیٹوں کیلئے ہوگا جن میں سے ۲۰/ معہد الدراسات العلیا، دہلی، ۲۰/ المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد، آندھرا پردیش، ۱۵/ مرکز اسلامی ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، انکلیشور، گجرات اور ۱۰/ سیٹیں جامعہ جلالیہ، ہوجائی، آسام کے لئے ہوں گی۔ اور ویٹنگ لسٹ میں کل (۳۵) طلبہ منتخب کئے جائیں گے جنہیں سیٹ خالی ہونے کی صورت میں موقعہ دیا جاسکتا ہے۔

واضح رہے کہ اس کورس میں داخلہ کی بنیاد صرف ذاتی صلاحیت ہے اس میں کسی بھی قسم کی کوئی سفارش کا بالکل دخل نہیں ہے، نیز ان طلبہ کو جن کا نام ویٹنگ لسٹ میں آتا ہے سیٹ خالی ہونے کی صورت میں منتظمین خود فون پر اطلاع دیں گے۔ برائے کرم وہ کسی قسم کی پیشگی اطلاع کے بغیر طلبہ کسی بھی ادارہ میں آنے کی زحمت نہ کریں۔

(ذیل کے عہد ناموں کا استعمال داخلہ ہو جانے کے بعد ہی ہوگا)

(۱) عہد نامہ طالب علم

میں نے دستور العمل کا از خود بغور مطالعہ کرلیا اور اس کے ہر شق کو اچھی طرح سمجھ بھی لیا۔ میں اس کے تمام اصول وضوابط سے من وعن اتفاق کرتا ہوں۔ اب میں عہد کرتا ہوں کہ ان تمام اصولوں کی پوری پابندی کروں گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں انتظامیہ کو کاروائی کا کلی اختیار ہوگا۔

نام طالب علم:.. ولدیت..

مکمل پتہ:..

دستخط:.. تاریخ:..

برائے آفس استعمال

دستخط ڈائرکٹر:.. مہر آفس:..

تاریخ:..

Markazul Ma'arif Education & Research Centre

Patliputra Nagar Masjid, New Link Road, Oshiwara, Jogeshwari (W) Mumbai-400102

E-mail: manager@markazulmaarif.org Phone: 022-26798538 / 26771618

www.markazulmaarif.org

---

(۲) حلف نامہ والدین/سرپرست

میں.............................. عمر.......... پیشہ.......... رہائش.............................. طالب علم.............................. کے والد/سرپرست نے مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ممبئی اور اس کے ملحقہ اداروں کے تمام اصول وضوابط کو بغور پڑھ/سن اور سمجھ لیا ہے۔ میں ادارہ کے محترم ذمہ داران کو یقین دلاتا ہوں کہ داخلہ فارم میں دی گئی تفصیلات درست ہیں اور میرا بیٹا/ ماتحت، ادارہ کے قوانین وضوابط کی مکمل پابندی کرے گا۔ دو سالہ کورس کے دوران جو بھی ہدایات، نئے ضابطے اور اصول ارباب ادارہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً نافذ کئے جائیں گے وہ بلا پس وپیش قابلِ قبول ہوں گے۔ میں اس بات کی بھی وضاحت کرتا ہوں کہ ادارہ کی جانب سے مفوضہ چھٹی کے علاوہ اضافی چھٹی کے لئے میں انتظامیہ کو مجبور نہیں کرونگا۔ میں اپنے بیٹے/ ماتحت کی جانب سے ماضی میں اسکے کسی بھی ملک مخالف افعال یا تحریک میں ملوث نہ ہونے کا اقرار کرتا ہوں اور مستقبل میں اسکی جانب سے اچھے اخلاق اور قانون کی پاسداری کی بھی یقین دہانی کراتا ہوں اور کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں، میں ہی اس کا ذمہ دار ہونگا۔

نام والد/ والدہ/سرپرست.............................. دستخط.............................. تاریخ.............................. موبائل..............................

نوٹ: سو روپے کے اسٹامپ پیپر پر والد/سرپرست کی جانب سے مندرجہ ذیل انگریزی حلف نامہ (AFFIDAVIT) کی عبارت ٹائپ کروا کر نوٹری کیا ہوا (Notary) اصل کاپی اور دیگر دستاویز داخلہ فارم کے ساتھ جمع کرانا لازمی ہوگا، اس کے بغیر داخلہ کی کارروائی مکمل نہیں ہوگی۔ (طلباء کرام اپنے اپنے اداروں میں آنے سے قبل یہ کام کرلیں)

AFFIDAVIT

of Declaration from Parents/ Guardian

I, Mr./ Mrs. Maul. …………………. Age........ Occupation..................... a resident of... Police Station...................... Distt.............................. State...................... Country .... PIN........... the father/mother/guardian of student... affirm and state that I have read/listened and understood prospectus of Markazul Ma'arif Education and Research Centre, Mumbai and its affiliated institutions in India. I assure the authority of this institution that all the information furnished in the admission form is correct to the best of my knowledge and I also assure that my son/ward will abide by all the rules and regulations mentioned in the prospectus without fail. And my son/ ward will follow without reluctance all instructions and new rules, enforced by the authority, during the two year academic period. I also confirm that I will not compel the management for additional leave under any circumstances beyond the stipulated leave normally allowed to the students.

I on behalf of my son/ ward solemnly affirm that in the past he has never been involved in any kind of anti-national activity or movement. And I also assure you that in future he will behave well and abide by the law. I myself will fully be responsible for any misdeed, damage or crime committed by him. And I wilfully put my signature below knowing complete legal consequence of the matter if or when required.

Full name... Signature... Date.............................. Mob................

کارڈنمبر.................

یہاں اپنی حالیہ تصویر چسپاں کریں۔

اجازت نامہ برائے شرکت امتحان ڈپلومہ ان انگلش لینگویز اینڈ لٹریچر

نام.................تاریخ پیدائش.................زیر تعلیم ادارہ کا نام.................سال وفارم نمبر.................

ولد.................سرپرست.................مکان نمبر.................گلی/کالونی.................

گاؤں/شہر.................ڈاک خانہ.................تحصیل.................

ضلع.................صوبہ.................ملک.................فون نمبر مع ایس ٹی ڈی کوڈ.................موبائل.................

<u>نوٹ:</u> ☆ ممبئی ،دلی، گجرات، آسام اورحیدرآباد کے تمام سینٹرز کے علاوہ اس پر کئے ہوئے فارم کو دیوبند میں جناب مفتی محمد اسعد قاسمی ،ذمہ دار شعبہ انٹرنیٹ واستاذ دارالعلوم وقف دیوبند(موبائل :07830280014)کے پاس بھی جمع کرسکتے ہیں ☆تحریری امتحان ۱۵/مئی ۲۰۱۴ء مطابق ۱۵/ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ بروز جمعرات تین بجے سے پانچ بجے تک جامعۃ الشیخ حسین احمد المدنی، دیوبند میں ہوگا،اورتحریری امتحان کے تمام کامیاب طلبہ کواگلے ہی دن یعنی جمعہ کوتقریری امتحان کے لئے بلایا جائیگاان شاءاللہ ☆تحریری وتقریری دونوں امتحانات میں اس اجازت نامہ کاامیدوار کے ساتھ ہونالازمی ہوگا۔

☆ اور دونوں امتحانات کے کامیاب طلبہ کی فہرست ۲۰/مئی ۲۰۱۴ء کوممبئی، دلی، گجرات ، آسام اور حیدرآباد کے سینٹروں میں نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی نیز طلبہ کی آسانی کے لئے نتیجہ امتحان www.deoband.net پربھی اپ لوڈ کردیا جائے گا۔☆ مندرجہ ذیل کسی بھی ادارہ میں داخلہ کیلئے تحریری وتقریری دونوں امتحانات میں کامیاب ہونالازمی ہوگا۔

دستخط ناظم امتحان.................تاریخ.................

آفس مہر

☆مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، پاٹلی پترنگر مسجد،اوشیواڑہ، نیولنک روڈ، جوگیشوری (ویسٹ) ممبئی-۱۰۲(فون:022-26798538/26771618،موبائل :09022755454 مولانا مدثر احمد قاسمی)

☆مرکز اسلامی ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، انکلیشور بھڑوچ، گجرات (موبائل :09825261782 مولانا محمد اسمعیل ماکروڈ) ☆جامعہ جلالیہ ہوجائی آسام(موبائل :09435810340 مولانا علاء الدین قاسمی)

☆معہد الدراسات العلیا جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دلی (موبائل :09411030763 مولانا محمد انعام ندوی) ☆المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد(موبائل: 017416339766 مولانا شہباز عالم قاسمی)

درخواست فارم برائے امتحان داخلہ

یہاں اپنی حالیہ تصویر چسپاں کریں۔

محترم ناظم امتحان صاحب دامت برکاتھم السلام علیکم

کارڈنمبر.................

بندہ دوسالہ انگریزی کورس **ڈپلو مہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر** کے امتحان داخلہ میں شرکت کا متمنی ہے۔ مجھے امتحان میں شرکت کی اجازت دے کرشکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

شخصی معلومات مندرجہ ذیل ہیں۔

نام.................تاریخ پیدائش.................زیر تعلیم ادارہ کا نام.................سال وفارم نمبر.................

ولد.................سرپرست.................مکان نمبر.................گلی/کالونی.................

گاؤں/شہر.................ڈاک خانہ.................تحصیل.................

ضلع.................صوبہ.................ملک.................فون نمبر مع ایس ٹی ڈی کوڈ.................موبائل.................

بذریعہ ہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ قواعد داخلہ میں دیے گئے اصول وضوابط کا میں نے بغور مطالعہ کیا اور تمام سے اتفاق رکھتا ہوں۔اس فارم میں دی گئی تفصیلات درست ہیں۔امتحان داخلہ میں کامیابی کی صورت میں مندرجہ بالا اداروں میں سے دارالعلوم مرکز اسلامی انکلیشور، گجرات ☐۱ ☐۲ ☐۳ جامعہ جلالیہ ہوجائی، آسام ☐۱ ☐۲ ☐۳ معہد الدراسات العلیا، نئی دلی ☐۱ ☐۲ ☐۳ المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد ☐۱ ☐۲ ☐۳ یا ان میں سے کسی میں بھی تعلیم حاصل کرونگا۔ ☐

(مذکورہ بالا اختیارات میں سے صرف تین جگہوں پر صحیح کا نشان لگائیں، ہرادارے کے سامنے نمبرات درج ہیں، اگر کوئی ادارہ آپ کی پہلی ترجیح ہے تو پہلے نمبر پر اسی طریقے سے دوسری اور تیسری ترجیح پر صحیح کا نشان لگائیں)

فقط والسلام

دستخط امیدوار.................تاریخ.................

ضروری ہدایات

۱ درخواست فارم میں مہیا کی گئی جگہ میں اپنا اور اپنے والد کا وہی نام لکھیں جو آپ کے دوسرے سرٹیفیکٹس میں درج ہے۔

۲ اپنا صحیح اور مکمل پتہ مع پن کوڈ و فون نمبر کے لکھیں۔

۳ آپ نے جس جامعہ سے عالمیت/فضیلت (بخاری، مسلم و دیگر صحاح ستہ کی تعلیم) حاصل کی ہے یا زیر تعلیم ہیں اس کا صحیح اور مکمل نام لکھیں۔ اگر ممکن ہو تو اس مدرسہ/ جامعہ کا کوئی تصدیق نامہ درخواست فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

۴ درخواست فارم داخل کرتے وقت فارم کے ساتھ اپنے شناختی کارڈ کی زیراکس کاپی منسلک کریں۔

۵ آغاز امتحان سے کم از کم پندرہ منٹ قبل اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی کو بھی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

۶ امتحان گاہ میں کسی بھی قسم کی کتاب، کاغذ، کاپی یا اور کوئی تحریری مواد لے جانا ممنوع ہے۔

۷ امتحان گاہ میں کسی کی مدد کرنا، کسی سے مدد حاصل کرنا یا نقل کرنا جرم ہے۔

۸ مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر اور دیگر اداروں کے تحت چلنے والے کورس **'ڈپلو مہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر'** کے امتحان داخلہ میں وہی طلبہ شریک ہو سکتے ہیں جو کسی معتبر مدرسہ/ جامعہ سے فارغ التحصیل ہوں یا سالِ رواں امتحان عالمیت/فضیلت میں شرکت کرنے والے ہوں۔

مندرجہ بالا قواعد کی عدم تعمیل کی صورت میں نگراں امتحان کو کارروائی کا مکمل حق ہوگا۔

(نوٹ: خیال رہے کہ یہ فارم مع قواعدِ داخلہ کل سات صفحات ہیں نیز یہ صفحہ اجازت نامہ کے پشت پر رہے)

ضروری ہدایات

۱ درخواست فارم میں مہیا کی گئی جگہ میں اپنا اور اپنے والد کا وہی نام لکھیں جو آپکے دوسرے سرٹیفیکٹس میں درج ہے۔

۲ اپنا صحیح اور مکمل پتہ مع پن کوڈ و فون نمبر کے لکھیں۔

۳ آپنے جس جامعہ سے عالمیت/فضیلت حاصل کی ہے یا زیر تعلیم ہیں اس کا صحیح اور مکمل نام لکھیں۔ اگر ممکن ہو تو اس مدرسہ/ جامعہ کا کوئی تصدیق نامہ درخواست فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

۴ درخواست فارم داخل کرتے وقت فارم کے ساتھ اپنے شناختی کارڈ کی زیراکس کاپی منسلک کریں۔

۵ آغاز امتحان سے کم از کم پندرہ منٹ قبل اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی کو بھی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

۶ امتحان گاہ میں کسی بھی قسم کی کتاب، کاغذ، کاپی یا اور کوئی تحریری مواد لے جانا ممنوع ہے۔

۷ امتحان گاہ میں کسی کی مدد کرنا، کسی سے مدد حاصل کرنا یا نقل کرنا جرم ہے۔

۸ مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر اور دیگر اداروں کے تحت چلنے والے کورس **'ڈپلو مہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر'** کے امتحان داخلہ میں وہی طلبہ شریک ہو سکتے ہیں جو کسی معتبر مدرسہ/ جامعہ سے فارغ التحصیل ہوں یا سالِ رواں امتحان عالمیت/فضیلت میں شرکت کرنے والے ہوں۔

مندرجہ بالا قواعد کی عدم تعمیل کی صورت میں نگراں امتحان کو کارروائی کا مکمل حق ہوگا۔

(نوٹ: خیال رہے کہ یہ فارم مع قواعدِ داخلہ کل سات صفحات ہیں نیز یہ صفحہ اجازت نامہ کے پشت پر رہے)